

سُورَةُ التَّحْرِيمِ

تعارف

سُورَةُ التَّحْرِيمِ قرآن مجید کی چھیاسٹھویں (66 ویں) سورت ہے۔ اس میں بارہ (12) آیات اور دو (2) رکوع ہیں۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ تحریم کا معنی ہے حرام کرنا، یہ اس سورت کی پہلی آیت (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ) سے ماخوذ ہے۔

مرکزی موضوع

سُورَةُ التَّحْرِيمِ کا مرکزی موضوع معاشرتی اور ازدواجی زندگی کے لیے ہدایات اور بیوی کی ذمہ داریاں ہیں۔

بنیادی مضامین

سُورَةُ التَّحْرِيمِ کی ابتدائی آیات میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ حلال و حرام کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ نبی کریم ﷺ کو ہدایت فرمائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی چیزوں کو اپنے لیے حرام نہ ٹھہرائیں۔ آپ ﷺ نے بعض ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی خوشنودی کے لیے شہد کے استعمال کو اپنے لیے منع قرار دے دیا تھا کہ میں آئندہ شہد استعمال نہیں کروں گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیزوں کے استعمال سے اجتناب نہ کریں۔

اس سورت مبارکہ میں اہل ایمان کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے اہل و عیال کی تربیت کی ذمہ داری پورا کریں تاکہ وہ آگ سے بچ جائیں۔ سچی توبہ کی ہدایت کی گئی ہے جسے تَوْبَةُ النَّصُوحِ کہا گیا ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ اہل ایمان کے گناہ معاف فرمادے گا اور انھیں جنت میں داخل فرمائے گا۔

اہل ایمان سے خطاب اور ان کے لیے نعمتوں کا تذکرہ کرنے کے بعد کفار کے ساتھ دنیاوی معاملہ اور آخرت میں ان کے انجام کا ذکر ہوا ہے۔ نبی کریم ﷺ کو مخاطب فرماتے ہوئے یہ حکم دیا گیا ہے کہ کفار و منافقین سے جہاد کیجیے اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آئیے۔ ان کا آخری ٹھکانا دوزخ ہے۔ سورت کے آخر میں چار خواتین کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی کا تذکرہ کفار کے لیے بطور عبرت بیان کیا گیا ہے۔ اور اہل ایمان کی تسلی کے لیے فرعون کی بیوی حضرت آسیہ علیہا السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

آيَاتُهَا ۱۲

(۶۶) سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۷)

رُكُوعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ط

اے نبی (مکرم خاتۃ النبیین علیہا السلام)! آپ اس چیز کو کیوں حرام ٹھہراتے ہیں جسے اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمایا ہے (کیا) آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ء

چاہتے ہیں اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (اے ایمان والو!) یقیناً اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں کا (کفارہ دے کر) کھولنا

وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ء وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ② وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ

مقرر فرمادیا ہے اور اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب نبی (خاتۃ النبیین علیہا السلام) نے اپنی کسی زوجہ سے

حَدِيثًا ء فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَ أَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ

ایک راز کی بات کہی پھر جب اس (زوجہ) نے اس بات کی خبر کر دی اور اللہ نے اس (بات) کو نبی (خاتۃ النبیین علیہا السلام) پر ظاہر فرما دیا تو

بَعْضُهُ ء وَ أَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ء فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ

آپ (خاتۃ النبیین علیہا السلام) نے اس کا کچھ حصہ بتا دیا اور کچھ حصہ سے اعراض کیا پھر جب آپ (خاتۃ النبیین علیہا السلام) نے اس (زوجہ) کو اس کی خبر دی تو

هَذَا ط قَالَ نَبَّأَنِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ③

وہ بولیں کہ آپ کو اس بات کی خبر کس نے دی؟ آپ (خاتۃ النبیین علیہا السلام) نے فرمایا مجھے اس نے خبر دی جو خوب جاننے والا (ہر چیز سے) بڑا ناخبر ہے۔

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ء وَإِنْ تَظَاهَرَا

اگر تم دونوں اللہ کے حضور توبہ کرو (تو تمہارے لیے بہتر ہے) اس لیے کہ تم دونوں کے دل (توبہ کے لیے) مائل ہو چکے ہیں اور اگر تم دونوں نے

عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَ جِبْرِيلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ء وَالْمَلَكُ

نبی (خاتۃ النبیین علیہا السلام) کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی مدد کی تو (یاد رکھو) بے شک اللہ خود ان کا مددگار رہے اور جبریل اور صالح المؤمنین بھی اور ان کے علاوہ

بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ④ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَقْتُكَ إِنْ يُبْدِلْهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكَ مُسْلِمٍ

فرشتے (بھی) ان کے مددگار ہیں۔ اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں تو بعید نہیں کہ ان کا رب بدل دے ان کے لیے تم سے بہتر بیویاں (جو) فرماں بردار

مُؤْمِنَةٍ قُتِلَتْ تَبِتْ عِبَادَتِ سَبَّحَتْ تَبِتْ وَابْكَارًا ⑤ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا

ایمان دار اطاعت گزار توبہ شعار عبادت گزار روزہ دار (کچھ) شوہر دیدہ (ہوں) اور (کچھ) کنواریاں (ہوں)۔ اے ایمان والو! بچاؤ

أَنْفُسَكُمْ وَ أَهْلِيكُمْ نَارًا وَ قُودَهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَظٌ شِدَادٌ

اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے اس پر سخت مزاج بہت طاقت ور فرشتے مقرر ہیں

لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ⑥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا

وہ نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی جس کا وہ انھیں حکم دیتا ہے اور وہی کرتے ہیں جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے۔ اے کافرو! آج بہانے مت

الْيَوْمَ إِنَّا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑦ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً

بنائو تمہیں اُسی کا بدلہ دیا جائے گا جو (کرتوت) تم کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو! اللہ کے حضور خالص توبہ کرو

نَصُوحًا ط عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

کچھ بعید نہیں کہ تمہارا رب تم سے تمہارے گناہ دور کر دے اور تمہیں ایسے باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ٨ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ

بہتی ہیں اس دن رسول نہیں کرے گا اللہ نبی (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ) کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف

بِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا نُورَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑧

دوڑ رہا ہو گا وہ عرض کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور مکمل فرما دے اور ہماری مغفرت فرما دے بے شک تو ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنَافِقِينَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ط وَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمُ ط وَ بُسْ

والا ہے۔ اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ)! آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور ان پر سختی کیجیے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

الْمَصِيدُ ⑨ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتِ نُوحٍ وَ امْرَأَتِ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

اللہ نے کافروں کے لیے نوح (علیہ السلام) کی بیوی اور لوط (علیہ السلام) کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحِينَ فَخَانَتْهُمَا فَلَمْ يُغْنِيا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ

دو صالح بندوں کے نکاح میں تھیں پھر دونوں نے ان (شوہروں) سے (دین کے معاملہ میں) خیانت کی تو وہ دونوں اللہ کے مقابلہ میں ان دونوں (عورتوں) کے

شَيْعًا وَ قِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ⑩ وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا

کچھ کام نہ آئے اور انھیں حکم دے دیا گیا کہ تم دونوں (عورتیں جہنم کی) آگ میں داخل ہو جاؤ داخل ہونے والوں کے ساتھ۔ اور اللہ نے ایمان والوں کے لیے

امْرَأَتِ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

فرعون کی بیوی (حضرت آسیہ علیہا السلام) کی مثال بیان فرمائی ہے جب انھوں نے عرض کیا اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر

وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۱۱ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ

بنادے اور مجھے فرعون اور اُس کے (کافرانہ) عمل سے نجات عطا فرما اور مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔ اور عمران کی بیٹی مریم (علیہا السلام) کی (مثال بیان

الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقْتَ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ

فرمائی ہے) جنھوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے ان میں اپنی روح میں سے پھونک دیا اور انھوں نے اپنے رب کی باتوں اور اُس کی کتابوں کی

وَكَاثَتْ مِنَ الْقُنْيَتَيْنِ ۝۱۲

تصدیق کی اور وہ اطاعت گزاروں میں سے تھیں۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) نبی کریم ﷺ نے بعض ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کی خوش نودی کے لیے اپنے لیے منع قرار دیا:

(الف) دودھ کو (ب) شہد کو (ج) گوشت کو (د) پانی کو

(ii) تحریم کا معنی ہے:

(الف) پاک کرنا (ب) حلال کرنا (ج) حرام کرنا (د) تحریر کرنا

(iii) سُورَةُ التَّحْرِيمِ میں تمام برائیوں کے دور کرنے اور جنت کے حصول کے لیے شرط قرار دیا گیا ہے:

(الف) سچی توبہ کو (ب) نماز کی پابندی کو (ج) عمرہ کی ادائیگی کو (د) سچ بولنے کو

(iv) سُورَةُ التَّحْرِيمِ کے آخر میں کتنی عورتوں کا ذکر کیا گیا ہے:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

(v) فرعون کی بیوی کا نام ہے:

(الف) حضرت آسیہ علیہا السلام (ب) حضرت مریم علیہا السلام (ج) حضرت سارہ علیہا السلام (د) حضرت ہاجرہ علیہا السلام

مختصر جواب دیں۔

(i) اللہ تعالیٰ نے حلال کردہ چیزوں کے بارے میں نبی کریم ﷺ کو کیا ہدایت فرمائی؟

- (ii) سُورَةُ التَّحْرِيمِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔
- (iii) سُورَةُ التَّحْرِيمِ میں مسلمانوں کو اپنے اہل و عیال کی تربیت کے حوالے سے کیا حکم دیا گیا ہے؟
- (iv) سُورَةُ التَّحْرِيمِ کا تعارف بیان کریں۔
- (v) سُورَةُ التَّحْرِيمِ میں حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیویوں کا ذکر کس مناسبت سے کیا گیا ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

سُورَةُ التَّحْرِيمِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُورَةُ التَّحْرِيمِ کے بنیادی مضامین سے آگاہی حاصل کریں۔
- تَوْبَةُ نَصُوحًا کے بارے میں اساتذہ کرام سے معلومات حاصل کریں۔
- نبی کریم ﷺ کی اطاعت و محبت کے بارے میں پانچ (5) قرآنی آیات اور پانچ (5) احادیث مبارکہ پر مبنی چارٹ تیار کر کے کمر اجتماعت میں آویزاں کریں۔
- نبی کریم ﷺ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے مقام و مرتبہ کے بارے میں ایک مضمون تحریر کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُورَةُ التَّحْرِيمِ کے مضامین سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو سچی توبہ کے بارے میں بتائیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے کی ترغیب دیں۔
- اطاعتِ رسول ﷺ کے موضوع پر کمر اجتماعت میں مذاکرے کا اہتمام کرائیں۔
- ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے مقام و مرتبہ اور دینی خدمات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔

ماڈل پیپر برائے بارہویں جماعت

کل نمبر 50

وقت: _____

حصہ اول (معروضی)

(10x1=10)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں:

○ حقوق اللہ میں سب سے اہم حق ہے:

- (A) نماز کی پابندی (B) حج کی ادائی
(C) رشتہ داروں سے حسن سلوک (D) یتیموں کی پرورش

○ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پاک دامنی کو بیان کیا گیا ہے:

- (A) سُورَةُ التُّوْرِ میں (B) سُورَةُ الْحُجُرَاتِ میں
(C) سُورَةُ الصَّفِّ میں (D) سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ میں

○ غزوہ احزاب کا دوسرا نام ہے:

- (A) غزوہ خندق (B) غزوہ حنین
(C) غزوہ احد (D) غزوہ بدر

○ سُورَةُ مُحَمَّدٍ میں احکام بیان ہوئے ہیں:

- (A) جہاد کے (B) روزے کے
(C) نماز کے (D) حج کے

○ زبان سے کچھ کہنا اور عمل سے کچھ مختلف کرنا نشانی ہے:

- (A) منافقین کی (B) کفار کی
(C) مشرکین مکہ کی (D) مسیحیوں کی

○ اسلام میں عزت و برتری کا معیار ہے:

- (A) دولت (B) شہرت (C) خاندان (D) تقویٰ

(v) بنو نضیر ہجرت کر کے آباد ہوئے:

- (A) خیبر میں (B) طائف میں (C) مکہ مکرمہ میں (D) شام میں

○ ظہار کے کفارہ کے لیے کھانا کھلایا جائے گا:

(A) دس مساکین کو (B) بیس مساکین کو

(C) تیس مساکین کو (D) ساٹھ مساکین کو

○ صلح حدیبیہ کے بعد ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائیں:

(A) حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا (B) حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(C) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (D) حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

○ سُورَةُ التَّغَابُنِ کا شمار ہوتا ہے:

(A) مسجات میں (B) مطولات میں

(C) سبع مثانی میں (D) حوامیم میں

حصہ دوم (انشائی)

(2x5=10)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے:

○ سُورَةُ الْمَائِدَةِ میں ڈاکا زنی کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟

○ سُورَةُ التَّوْرَةِ میں زیب وزینت کے حوالے سے عورتوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟

○ سُورَةُ الْفَتْحِ میں حضور اکرم ﷺ کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟

○ مالِ فِ سے کیا مراد ہے؟

○ سُورَةُ التَّحْرِيمِ میں مسلمانوں کو اپنے اہل و عیال کی تربیت کے حوالے سے کیا حکم دیا گیا ہے؟

○ سُورَةُ الْحُجُرَاتِ کی روشنی میں دو معاشرتی آداب تحریر کریں۔

○ سُورَةُ الصَّفِّ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(5x1=05)

3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معانی لکھیے:

لَا تَجَسَّسُوا	الدَّمْعُ	لِلدِّجَالِ	يَسِيرٌ
عَلَى جَبَلٍ	لَا تَلْمِزُوا	الْفَائِزُونَ	الْبَصُورُ

(3x5=15)

4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے :

- i یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۚ (۲۹)
- ii یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اْعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ (۸)
- iii يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اٰنَاۤاَرْسَلْنَاكَ شَٰهَدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۝ (۳۵) وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّذِيْرًا ۝ (۳۶) وَ بَشِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ (۳۷)
- iv يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۚ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَّ لَا يَغْتَبِ بَّعْضُكُمۡ بَعْضًا ۚ اِيْجِبْ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّأْكُلَ لَحْمًا اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝ (۱۲)
- v هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ ۚ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ (۲۳)

(10)

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں :

- سُورَةُ الْمَائِدَةِ (تعارف، مرکزی موضوع، بنیادی مضامین)
- سُورَةُ الْحُجُرَاتِ (تعارف، مرکزی موضوع، بنیادی مضامین)

بارہویں جماعت کا امتحانی پرچہ مرتب کرنے کے بارے میں ہدایات

- سوال نمبر 1 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن مجید میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی موضوع، بنیادی مضامین) میں سے سوالات مرتب کیے جائیں۔
- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتب کیے جائیں:
- مقررہ حصہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی موضوع اور بنیادی مضامین
- جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ
- سوال نمبر 3 مرتب کرتے وقت بارہویں جماعت کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معانی پوچھے جائیں۔
- سوال نمبر 4 مرتب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔
- سوال نمبر 5 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی موضوع، بنیادی مضامین پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

رموزِ اوقاف قرآن مجید

ہر ایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں، کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لیے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کی علامات مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں۔ علامت و رموز درج ذیل ہیں:

○	جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سادہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بصورت ت لکھی جاتی ہے اور یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ت تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔
م	یہ علامت وقف لازم ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو، مت بیٹھو۔ جس میں اُٹھنے کا امر جب کہ بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اُٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اُٹھو مت بیٹھو ہو جائے گا جس میں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کی خلاف ہو جائے گا۔
ط	وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
ز	علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	علامت وقف مخصص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
صل	الوصل اولیٰ کا اختصار ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
ق	قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔
صل	قد یوصل کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔
قف	یہ لفظ وقف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
س یا سکتہ	سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹے پائے۔
وقفہ	لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سانس نہ ٹوٹے۔ لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفہ میں زیادہ۔
لا	لا کے معنی نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر، عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے، آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرنا جائے یا نہ ٹھہرنا جائے۔ اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔
ل	کذلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہ یہاں بھی سمجھی جائے۔

049

رجسٹریشن نمبر

10-02-2014

جاری کردہ نمبر

قاری محمد اشرف خوشابی

تجوید و قرأت • درس نظامی • ائمہ اسلامیات

جسٹڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ و محکمہ اوقاف لاہور

فون نمبر: 0301-4984297

ہجری: 1443-12-05

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی مرتب کردہ کتاب ”ترجمة القرآن المجید“ برائے جماعت بارہویں میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً و بغوراً پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ



عارضی پتہ: امام و خطیب جامع مسجد کوہ نور رانیونڈ ٹیکسٹائل ملز، رانیونڈ ماٹگاروڈ، لاہور

مستقل پتہ:

چک 63/10 ایم بی تحصیل و ضلع خوشاب



قاری محمد اسلام میاں

رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب

حفظ تجوید و قرآن فاضل درسن نظائمی ایم اے اردو ایم اے اسلامیات ایم اے ایجوکیشن

تاریخ ۰۵-۱۲-۲۰۲۲

رجسٹریشن نمبر 041

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی مرتب کردہ کتاب ”ترجمۃ القرآن المجید“ برائے جماعت بارہویں میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی پیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

محمد اسلام
قاری محمد اسلام
رجسٹریشن نمبر 042
رابطہ ذیاب: ڈاکٹر اوقاف حکومت پنجاب پاکستان
0306-6628331

0306-6628331